سوال

(291)زید نے اپنی جہالت وغصہ کی حالت میں طلاق دے دی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید بکر آپس میں حقیقی سلاد بہنوئی ہیں۔اور دونوں کلکتہ میں ایک ساتھ رہتے ہیں۔مگر ایک روزان دونوں میں کسی وجہ سے لڑائی ہوگئی۔تو بکر نے زید سے کہا کہ تم ہمارے گھر آئو سکے تو مجھیں گے۔اس پر زید نے کہا کہ ہم نے تمہاری بین کو جو ہمارے نکاح میں ہے طلاق دے دی۔مگر یہ جملہ زید نے اپنی جہالت وغصہ کی حالت میں کہا حالانکہ زید کو اپنی بیوی سے کوئی غصہ نہیں ہے۔اور بیوی بھی اپنے میکے میں ہے۔اب سوال یہ ہے کہ طلاق واقع ہوگئی۔اگر واقعہ ہوگئی تو رجوع کرنے کی کیا صورت ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طلاق رجعی واقع ہوگئی۔عدت کے اندر اندر رجوع کرسکتا ہے۔رجوع کی صوت یہ ہے کہ عورت کو اپنی منکوحہ کی طرح ہاتھ لگا دے یا زبانی کہہ دے۔کہ میں نے طلاق سے رجوع کیا اور اگر عورت سامنے نہیں تو دو گواہوں کے سامنے ایسا کہہ دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص297

محدث فتویٰ